بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

فون نمبر ۹ ۴

رجسٹرڈ ایل نمبر ۵۲۵۲

اِنَّ الْفَضْلَ بِيَدِ اللّٰهِ يُؤْتِيْهِ مَنْ يَّشَآءُ ۔ عَسٰٓى اَنْ يَّبْعَثَكَ رَبُّكَ مَقَامًا مَّحْمُوْدًا

روزنامہ الفضل ربوہ

ایڈیٹر روشن دین تنویر

یوم رحبہ

The Daily
ALFAZL
RABWAH

قیمت فی پرچہ ۱۲ پیسے

جلد ۵۴/۱۹	۹ اخاء ۱۳۴۴ ہش ۱۳ جمادی الثانی ۱۳۸۵ھ ۹ اکتوبر ۱۹۶۵ء	نمبر ۲۳۱

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالےٰ کی صحت کے متعلق اطلاع

— محترم صاحبزادہ ڈاکٹر مرزا منور احمد صاحب —

ربوہ ۸ اکتوبر بوقت ۸½ بجے صبح

کل حضور کو ضعف اور بے چینی کی تکلیف رہی۔ رات بھی بے چینی رہی۔ دوائی دینے کے بعد نیند آئی۔

احباب حضور کی صحت کاملہ و عاجلہ کے لئے دعائیں جاری رکھیں ؞

ارشادات عالیہ حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام

گناہ سے بچو، نماز ادا کرو، اور دین کو دنیا پر مقدم رکھو

اللہ تعالےٰ کو خوش کرنا چاہیئے جو کام ہوتا ہے اس کے ارادہ سے ہوتا ہے

"دغاباز آدمی کی نماز قبول نہیں ہوتی، وہ اس کے منہ پر ماری جاتی ہے کیونکہ وہ دراصل نماز نہیں پڑھتا بلکہ خدا تعالےٰ کو رشوت دینا چاہتا ہے مگر خدا تعالےٰ کو اس سے نفرت ہوتی ہے کیونکہ وہ رشوت کو خود پسند نہیں کرتا۔ نماز کوئی ایسی ویسی شے نہیں ہے بلکہ یہ وہ شے ہے جس میں اھدنا الصراط المستقیم الخ جیسی دعا کی جاتی ہے۔ اس دعا میں بتلایا گیا ہے کہ جو لوگ برے کام کرتے ہیں ان پر دنیا میں خدا تعالےٰ کا غضب آتا ہے۔ الغرض اللہ تعالےٰ کو خوش کرنا چاہیئے جو کام ہوتا ہے اس کے ارادہ سے ہوتا ہے . . . . .

اب تم کو چاہیئے کہ برائیوں سے بچنے کے واسطے خدا تعالےٰ سے دعا کرو تا کہ بچے رہو۔ جو شخص بہت دعا کرتا ہے اس کے واسطے آسمان سے توفیق نازل کی جاتی ہے کہ گناہ سے بچے اور دعا کا نتیجہ یہ ہوتا ہے کہ گناہ سے بچنے کے لئے کوئی نہ کوئی راہ اسے مل جاتی ہے۔ جیسا کہ خدا تعالےٰ فرماتا ہے۔ یجعل لہٗ مخرجاً یعنی جو امور اسے کشاں کشاں گناہ کی طرف لے جاتے ہیں، اللہ تعالےٰ ان امور سے بچنے کی توفیق اسے عطا فرماتا ہے۔ قرآن کو بہت پڑھنا چاہیئے اور پڑھنے کی توفیق خدا تعالےٰ سے طلب کرنی چاہیئے کیونکہ محنت کے سوا انسان کو کچھ نہیں ملتا۔ کسان کو دیکھو کہ جب وہ زمین میں ہل چلاتا ہے اور قسم قسم کی محنت اٹھاتا ہے تب پھل حاصل کرتا ہے۔ مگر محنت کے لئے زمین کا اچھا ہونا شرط ہے۔ اسی طرح انسان کا دل بھی اچھا ہو، سامان بھی عمدہ ہو سب کچھ کر بھی سکے تب جا کر فائدہ پاوے گا۔ لیس للانسان الا ما سعیٰ۔ دل کا تعلق اللہ تعالےٰ سے مضبوط باندھنا چاہیئے۔ جب یہ ہو گا تو دل خدا سے ڈرتا رہے گا اور جب دل ڈرتا رہتا ہے تو خدا تعالےٰ کو اپنے بندے پر خود رحم آ جاتا ہے اور پھر تمام بلاؤں سے اسے بچاتا ہے۔

گناہ سے بچو، نماز ادا کرو، دین کو دنیا پر مقدم رکھو۔ خدا تعالےٰ کا سچا غلام وہی ہوتا ہے جو دین کو دنیا پر مقدم رکھتا ہے"۔ (ملفوظات جلد نہم صفحہ ۴۲۰ تا ۴۲۱)

اخبار احمدیہ

● ربوہ — محترم صاحبزادہ مرزا رفیع احمد صاحب تحریر فرماتے ہیں:-

"معلوم ہوا ہے کہ مکرم ڈاکٹر فقیر محمد صاحب قائد مجلس خدام الاحمدیہ ضلع نواب شاہ، درد گردہ کے شدید حملہ میں مبتلا ہیں۔ ڈاکٹر صاحب ایک مخلص اور دین کا درد رکھنے والے خادم سلسلہ ہیں۔ احباب جماعت سے ان کی شفایابی کے لئے دعا کی درخواست ہے"۔

● کراچی (بذریعہ ڈاک) حضرت مولانا محمد ابراہیم صاحب بقاپوری رضی اللہ تعالےٰ عنہ کی اہلیہ صاحبہ محترمہ آجکل کراچی میں بعارضہ انفلوائنزا و اعصابی تکلیف بہت بیمار ہیں۔ احباب جماعت دعا کریں کہ اللہ تعالےٰ اپنے فضل و کرم سے آپ کو صحت کاملہ و عاجلہ عطا فرمائے آمین

● مکرم مولانا نذیر احمد صاحب مبشر کی تایازاد ہمشیرہ محترمہ مبارکہ بیگم صاحبہ اہلیہ مکرم ڈاکٹر جلال الدین صاحب کراچی آٹھ دس یوم سے بہت بیمار ہیں۔ انہیں بے ہوشی کی حالت میں جناح ہسپتال کراچی میں داخل کروایا گیا تھا۔ ابھی تک بیماری میں کوئی فرق نہیں پڑا۔ حالت بہت ہی تشویشناک ہے۔ احباب ان کی صحت کاملہ و عاجلہ کے لئے دعا فرمائیں۔

داخلہ تعلیم الاسلام کالج ربوہ

تعلیم الاسلام کالج میں فرسٹ ایئر اور تھرڈ ایئر میں لیٹ فیس کے ساتھ ابھی داخلہ جاری ہے۔ جن طلباء نے میٹرک میں ۵۰۰ سے ۵۰۰ یا اس سے زائد نمبر حاصل کئے ہیں وہ اگر چاہیں تو انٹرویو کمیٹی کے روبرو پیش ہو کر سائنس کے مضامین میں داخلہ لے سکتے ہیں (پرنسپل)

مسعود احمد پبلشر نے ضیاء الاسلام پریس ربوہ میں چھپوا کر دفتر الفضل دار الرحمت غربی ربوہ سے شائع کیا

روزنامہ الفضل ربوہ

مورخہ ۹ اکتوبر ۱۹۶۵ء

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

ان تستفتحوا فقد جاءکم الفتح وان تنتھوا فھو خیر لکم وان تعودوا نعد ولن تغنی عنکم فئتکم شیئاً ولو کثرت وان اللہ مع المومنین۔ (پارہ ۹ سورۃ ۸ آیت ۱۹)

(کافرو!) اگر تم یہ چاہتے تھے کہ (جو حق پر ہو اس کی) فتح ہو تو (مسلمانوں کی) فتح بھی تمہارے سامنے آموجود ہوئی۔ اور اگر تم اب بھی باز رہو۔ تو تمہارے واسطے بہتر ہے۔ اور اگر تم کہیں لڑائی کی طرف پلٹ پڑے تو (یاد رہے کہ) ہم بھی پلٹ پڑیں گے۔ اور تمہاری جماعت اگرچہ وہ کتنی ہی زیادہ کیوں نہ ہو، ہرگز تمہارے کام نہ آئے گی۔ اور خدا یقیناً مومنین کے ساتھ ہے۔

بھارت نئے حملہ کی تیاری کر رہا ہے

مسٹر شاستری نے بھی پاکستان پر حملے کا ذکر کیا ہے۔ اور مسٹر چاون نے تو یوتہ میں صاف لفظوں میں کہا ہے کہ ہم اب پہلے سے بھی زیادہ شدید حملہ کریں گے۔ چنانچہ آج کی خبر ہے کہ بھارت پاکستان کی سرحدوں پر اپنی فوجی طاقت بڑھا رہا ہے۔ اس طرح پاکستان کے لوگوں کو چوکس ہو جانا لازمی ہے۔ یو۔این۔او کے مبصرین جو سرحدوں پر نگرانی کے لئے لگائے گئے ہیں۔ ان کا کام صرف حالات کی صحیح رپورٹ دینے کے سوا کچھ نہیں ہے۔ نہ وہ جنگ کو روک سکتے ہیں اور نہ وہ کسی ملک کے اندرونی معاملات میں دخل اندازی کر سکتے ہیں۔

اس سے ظاہر ہے کہ جنگ بندی محض دونوں قوموں کے حسن معاملہ پر موقوف ہے۔ چونکہ پاکستان اور بھارت نے جنگ بندی کو قبول کیا ہے اس لئے انسانیت کا تقاضا یہی ہے۔ کہ دونوں اپنے معاہدۂ جنگ بندی پر قائم رہیں۔ مگر بھارت نے متواتر عہد شکنیوں سے یہ واضح کر دیا ہے کہ وہ نہ تو کسی اصول کی پابند ہے اور نہ اس کو اپنے عہد کا کوئی پاس ہے خواہ تمام دنیا اس پر مذمت کی بوچھاڑ کر رہی ہو۔ جس قوم کی ذہنیت اس قدر ماؤف ہو چکی ہے۔ کہ وہ آج اقوام عالم کے سامنے بھی اپنے وقار کی اور عزت نفس کی جَو برابر بھی پرواہ نہیں کرتی۔ جس قوم نے عادی مجرموں سے بھی بڑھ کر پستیٔ اخلاق کو اپنا جوہر بنا لیا ہو۔ ظاہر ہے کہ ایسی قوم سے نپٹنے کے لئے کمال ہوشیاری اور انتہائی بیداری کی ضرورت ہے۔ جرائم پیشہ لوگوں میں بھی دیکھا گیا ہے کہ وہ کتنے ہی اخلاق باختہ ہو جائیں اپنے وعدوں کی پاسداری کرتے ہیں۔ اور اگر وہ اپنے ساتھیوں سے کوئی عہد کرتے ہیں تو اس کو پوری طرح نبھاتے ہیں۔ اور اپنی برادری میں عہد شکنی کا الزام اپنے سر لینے کو نہایت برا سمجھتے ہیں۔ مگر بھارت کے ادیخ جاتی لیڈر عادی مجرموں سے بھی اخلاق باختگی میں کہیں بڑھ گئے ہیں۔ اور ایک بھی عہد نہیں جو انہوں نے کیا ہو اور پھر اس پر قائم رہے ہوں۔ یہ لیڈر ایک عظیم ملک کی راہ نمائی کر رہے ہیں۔ جس میں فی الواقع بہت سے اچھے لوگ بھی آباد ہیں۔ مگر ان لیڈروں کو ذرا شرم نہیں آتی کہ خود ان کے ملک کے لوگ ان کی متواتر عہد شکنیوں اور متواتر کذب طرازیوں سے ان کے متعلق کیا تاثر لیں گے۔

حقیقت یہ ہے کہ عہد شکنی اور کذب طرازی ادیخ جاتی کی فطرت ثانیہ بن چکی ہے۔ اور تاریخ سے پتہ چلتا ہے کہ وہ صدیوں سے اس کے عادی چلے آئے ہیں۔ اور اب وہ اس بیماری کے ایسے نقطہ پر پہونچ چکے ہیں۔ کہ انہیں اپنی اس پستیٔ اخلاق کا بالکل احساس ہی نہیں رہا۔

ہم نے پہلے بھی کہا ہے کہ موجودہ ہندو رشیوں اور منیوں کی تعلیمات کو صرف اپنے کردار کی اس سخت قسم کی کمزوری کو چھپانے کے لئے بطور پردہ کے استعمال کرتا ہے۔ وہ زبان سے تو

اہنسا پرمو دھرما

پکارتا ہے۔ یعنی زود مندی رب سے اونچا ایمانی درجہ ہے۔ مگر حقیقت میں موجودہ ہندوؤں کی فطرت ظلم و سفاکی کی انتہاؤں کی سرمایہ دار ہے۔ اور انتہائی درجہ کے سفاک ہونے کے ساتھ وہ انتہائی درجہ کے بزدل بھی ہیں۔ ایک بہادر انسان ظالم و سفاک ہوتا بھی نہیں۔ صرف بزدل لوگ ہی ظالم و سفاک ہوتے ہیں۔ میدان میں مخالف کا مقابلہ بہادری اور شجاعت سے کرنا ایک اعلیٰ مردانہ وصف ہے۔ لیکن نہتوں کو پیٹھ پیچھے سے چھرا گھونپنا سخت بزدلی کا کام ہے۔ مکاری اور فریب سے حملہ کرنا سخت بزدلی نہیں تو اور کیا ہے۔ ایک بہادر دشمن کو پہلے للکار کر میدان میں مبارز طلبی کرتا ہے۔ مگر ایک بزدل چپکے سے دھوکا دے کر حملہ کرتا ہے۔ جیسا کہ بھارت نے پاکستان پر کیا ہے۔ اور اچانک کئی محاذوں سے پاکستان کی سرحد کو عبور کرنے کی کوشش کی۔ مگر اللہ تعالیٰ کے فضل سے ان کے تمام حملے نہ صرف ناکام بنا دیئے گئے بلکہ پاکستان کے بہادر اور دلیر جوانوں نے ان کی ہوائی اور بکتر بند فوج کے پرخچے اڑا کر رکھ دیئے۔ اور اتنی پٹائی کی کہ وہ "جنگ بندی جنگ بندی" پکارنے لگے۔ اس وقت خدا تعالیٰ کے فضل سے بہت سا بھیک منگے کا اسلحہ جو بھارت لے کر حملہ آور ہوا تھا پاکستان کے قبضہ میں آ چکا ہے بھارت کی طاقت مفلوج ہو چکی ہے اور بہت سے بھارتی فوجی جہنم واصل ہو چکے ہیں۔ اور بہت سے پاکستان کی قید میں ہیں۔ اور حملہ آوروں نے اتنی طاقت کے باوجود اور باوجود بے خبری سے حملہ کرنے کے صرف پاکستان کے تقریباً ۴۰۰ مربع میل پر قبضہ کیا ہے تو پاکستان نے بھارتی علاقہ کے ۱۶۰۰ مربع میل سے بھی زیادہ پر تسلط جما لیا ہے یعنی حملہ آور ۱۲۰۰ مربع میل زائد علاقہ سے ہاتھ دھو بیٹھا ہے۔

یہ سب کچھ اس لئے ہوا ہے کہ پاکستان کو تعداد فوج اور مقدار اسلحہ پر بھروسہ نہیں بلکہ اللہ تعالیٰ پر بھروسہ ہے۔ وہی ہے جس نے پاکستان کو ایسے بے اصولے مکار اور اپنے سے پانچ چھ گنا طاقت رکھنے والے بھارت پر ایسی حالت میں فتح دی ہے۔ کہ اس کی نظیر تاریخ عالم میں بہت کم ملتی ہے۔ حقیقت یہ ہے کہ جس طرح اللہ تعالیٰ نے بدر میں مسلمانوں کی مدد کی تھی اسی طرح اس نے اپنے کمزور اور عاجز بندوں کی پاکستان میں مدد فرمائی ہے۔ اور اللہ تعالیٰ نے اپنے فرشتے بھیجکر جانبازان پاکستان کے حوصلے اتنے بڑھا دیئے ہیں کہ اب وہ بھارت کو جو شکست کھا کر بھی پہلے سے بھی شدید حملے کی ڈینگیں مار رہا ہے۔ انشاء اللہ ایسی شکست دیں گے۔ جس کو دیکھ کر دنیا پہلے سے بھی زیادہ متحیر ہوگی اور اس کی خوشخبری اللہ تعالیٰ نے پاکستان کو ان آیات میں دی ہے جو ہم نے اداریہ کے اوپر نقل کی ہیں یعنی

"ان تستفتحوا فقد جاءکم الفتح وان تنتھوا فھو خیر لکم وان تعودوا نعد ولن تغنی عنکم فئتکم شیئاً ولو کثرت وان اللہ مع المومنین۔

(پ ۹ سورۃ ۸ ع ۲ آیت ۱۹)

(کافرو!) اگر تم یہ چاہتے تھے کہ (جو حق پر ہو اس کی) فتح ہو تو (مسلمانوں کی) فتح بھی تمہارے سامنے آموجود ہوئی۔ اور اگر تم اب بھی باز رہو۔ تو تمہارے واسطے بہتر ہے۔ اور اگر تم کہیں لڑائی کی طرف پلٹ پڑے تو (یاد رہے کہ) ہم بھی پلٹ پڑیں گے اور تمہاری جماعت اگرچہ وہ کتنی ہی زیادہ کیوں نہ ہو۔ ہرگز تمہارے کام نہ آئے گی۔ اور خدا یقیناً مومنین کے ساتھ ہے۔

قبولیّت دُعا کے گُر

فرمودہ حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز

(۷)

گیارھواں طریق

پھر جب کوئی شخص دعا کرنے لگے تو اپنی حالت کو چُست بنائے کیونکہ جس طرح نفس مُردہ ہو تو اس کا اثر نفس پر پڑتا ہے۔ اسی طرح اگر جسم مُردہ ہو تو اس کا اثر نفس پر پڑتا ہے جب کوئی چُستی کی حالت اختیار کرتا ہے تو اس کے نفس پر اثر پڑتا ہے۔ جب کوئی سُستی کی حالت اختیار کرتا ہے تو اس کے نفس پر بھی سُستی چھا جاتی ہے۔ یہی وجہ ہے کہ نماز میں قیام۔ رکوع۔ سجدہ جتنی حالتیں رکھی گئی ہیں وہ سب چُستی کی رکھی گئی ہیں۔ تو جسم کی سُستی کا اثر روح پر اور خیالات پر ہوتا ہے اس لئے دعا کرنے کے وقت انسان کو چستی کی حالت میں ہونا چاہیئے یہ نہ ہو کہ سجدہ میں جائے تو کہنیاں زمین پر گرا دے۔ مجھے ہمیشہ اس بات کا شوق لگا رہتا ہے کہ میں شریعت کے چھوٹے سے حکم میں بھی معلوم کروں کہ کیا حکمت ہے۔ اس وجہ سے مَیں نے اس بات پر غور کرنے کے لئے کہ یہ کیوں حکم ہے کہ سجدہ کرتے وقت کہنیاں زمین پر نہ گرائی جائیں۔ نوافل میں کہنیاں گرا کر دیکھا ہے اس سے مجھے معلوم ہُوا ہے کہ اگر پہلے بڑے زور سے دعا ہو رہی ہے تو اس طرح کرنے سے رُک گئی ہے اور جب کہنیاں اٹھائی ہیں تو پھر وہی حالت پیدا ہو گئی ہے جو پہلے تھی تو دعا کرتے وقت چُستی ہونی چاہیئے اور وہ چستی جو عابد کی چستی ہوتی ہے نہ کہ کوئی اَور۔ اس کا نتیجہ یہ ہوتا ہے کہ زبان سے دعا زیادہ عمدگی سے نکلتی ہے اور مختلف پیراؤں میں دعا کرنے کی توفیق ملتی ہے۔

بارھواں طریق

پھر ایک طریق یہ بھی ہے کہ جب کسی اہم امر کے متعلق دعا کرنے لگو تو اس سے پہلے چند اور دعائیں کر لو اور پھر اصل دعا کرو۔ خدا تعالےٰ نے انسان کے لئے یہ بات رکھی ہے کہ اس کا ہر ایک کام آہستگی سے شروع ہوتا ہے اور جب وہ شروع ہوتا ہے تو ترقی کرتا جاتا ہے۔ گویا اس کے کاموں میں تیزی آہستہ آہستہ پیدا ہوتی ہے نہ کہ یکلخت۔ اس لئے بعض اوقات ایسا ہوتا ہے کہ انسان کسی مقصد کے لئے دعا کرتا ہے لیکن عرصہ بعد کامیابی نہ دیکھ کر کرنے سے رہ جاتا ہے۔ وجہ یہ کہ وہ چاہتا ہے کہ جلدی دعا قبول ہو جائے حالانکہ وہ جلدی نہیں ہونے والی ہوتی اس لئے بہتر یہ ہے کہ کسی اہم معاملہ کے متعلق دعا کرنے سے پہلے اور دعائیں کی جائیں۔ جب ان کی وجہ سے اس میں تیزی اور چُستی پیدا ہو جائے گی اور اسکے خیالات بلند ہو جائیں گے۔ اس وقت اپنے خاص مقصد کو خدا تعالےٰ کے حضور پیش کر دے۔ اس کے لئے ایک اَور بہتر طریق یہ بھی ہے کہ انسان پہلے ایسی دعائیں مانگے جنہیں خدا تعالےٰ ضرور قبول کر لیتا ہے۔ دفاتر میں جو ہوشیار کلرک ہوتے ہیں وہ اسی طرح کیا کرتے ہیں کہ اگر ان کا منشاء ہو کہ ہمارا افسر فلاں درخواست کو نامنظور کر دے تو اس کے سامنے چار پانچ ایسی درخواستیں پیش کر دیتے ہیں جن کے متعلق ان کو پورا یقین ہو کہ نامنظور کی جائیں گی جب افسر ان کو نامنظور کر چکتا ہے اور خاص طور پر برافروختہ ہوتا ہے تو نامنظور کرانیوالی کو بھی پیش کر دیتے ہیں تو اس طرح وہ بھی نامنظور ہو جاتی ہے اور جب کسی درخواست کے متعلق ان کا یہ منشاء ہو کہ منظور ہو جائے تو پہلے ان امور کو پیش کرتے ہیں جن سے افسر خوش ہو جائے جب دیکھتے ہیں کہ خوش ہے تو اسے بھی پیش کر دیتے ہیں اور وہ اس طرح منظور ہو جاتی ہے۔ اس طرح کرنے والے اور ہوشیار کلرک کیا کرتے ہیں۔ اللہ تعالےٰ بھی نکتہ نواز ہے افسر کبھی تو جان بُوجھ کر بھی کسی نامنظور کرنے والی درخواست کو اس لئے منظور کر لیتا ہے کہ اس نے چونکہ ہمیں خوش کیا ہے اس لئے ہم بھی اس کو خوش کر دیں لیکن کبھی وہ نادانی سے بھی ایسا کر بیٹھتا ہے مگر اللہ تعالےٰ کی شان ہی ایسی ہے کہ اسے کبھی دھوکا نہیں لگ سکتا اس لئے وہ خوش ہی ہو کر بات قبول کرتا ہے۔ پس کسی خاص معاملہ کے قبول کرانے کے لئے پہلے ایسی دعائیں کرنی چاہئیں جن کو خدا تعالیٰ نے قبول ہی کر لینا ہو مثلاً یہ کہ الٰہی دین اسلام کی بڑے زور شور سے اشاعت ہو تیرا جلال اور قدرت ظاہر ہو۔ تیرے انبیاء کی عزّت اور توقیر بڑھے۔ خدا کہے گا ایسا ہی ہو۔ اسطرح دعائیں کرتے کرتے اپنا مقصد بھی پیش کر دے کہ الٰہی یہ بات بھی ہو جائے۔ تو دعا قبول کرانے کا ایک یہ بھی طریق ہے اس طرح کرنے سے تیزی اور چُستی پیدا ہو جاتی ہے اسلئے دعا نہایت عمدگی اور خوبی سے کی جا سکتی ہے اور دوسرے طریق سے خدا تعالےٰ خوش ہوتا ہے اور جب اس کے خوش ہونے کی حالت میں دعا پیش کی جائے گی تو ضرور قبول ہو جائے گی۔

تیرھواں طریق

یہ ہے کہ ایسی جگہ دعا مانگی جائے جو بابرکت ہو کیونکہ جگہ کا بھی قبولیتِ دعا سے خاص تعلق ہوتا ہے۔ یہ بات ثابت ہو چکی ہے کہ دنیا کی کسی چیز کا کوئی اثر اور کوئی حرکت ایسی نہیں ہوتی جو ضائع ہو جاتی ہو بلکہ ہر ایک چیز کی خفیف سے خفیف حرکت بھی قائم اور محفوظ رہتی ہے۔ پس جب کسی اچھی چیز سے انسان کا تعلق ہوتا ہے تو اس چیز کا خاص اثر انسان پر پڑتا ہے۔ یہی وجہ ہے کہ آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم نے مکہ اور مدینہ اور مسجد اقصےٰ میں نماز پڑھنے کا کسی اَور جگہ پڑھنے سے بہت زیادہ درجہ بتایا ہے۔ کیا وہاں کے پتھر اور گارا کوئی خاص قسم کے ہیں۔ نہیں وہ جگہیں برکت والی ہیں اور جو ان میں نماز پڑھتا ہے اس پر اچھا اثر پڑتا ہے۔ یہ بھی یاد رکھنے کے قابل ہے کہ انسان سے برکت چلی جاتی ہے۔ قومیں بے برکت ہو جاتی ہیں کیونکہ یہ اپنی نادانی اور بے وقوفی سے اس دُرِّ بے بہا کو کھو دیتی ہیں مگر بیجان اشیاء میں جو خدا کی طرف سے برکت ڈالی جاتی ہے وہ کبھی نہیں جا سکتی اور ہمیشہ کے لئے رہتی ہے (سوائے نہایت خاص وجوہ کے یا خطرناک بد اعمالی کے) اللہ تعالےٰ فرماتا ہے:۔

انّ اللّٰہ لا یغیر ما بقومٍ
حتی یغیّروا ما بانفسھم

(رعد)

کہ جب خدا تعالےٰ کسی قوم پر احسان اور فضل کرتا ہے تو اس وقت تک اس میں تغیر نہیں کرتا اور اسے نہیں ہٹاتا۔ جب تک کہ وہ قوم خود اپنی حالت میں تغیر نہ پیدا کرے۔ تو انسان اپنی بداعمالیوں اور بدافعالیوں کی وجہ سے خدا تعالےٰ کے فضل کو اپنے اوپر سے بند کر لیتا ہے۔ لیکن ایک بے جان چیز ایسا نہیں کر سکتی اس لئے اس پر ہمیشہ کے لئے فضل قائم رہتا ہے دیکھو مدینہ کے لوگ اپنی بد اعمالیوں کی وجہ سے ایسے ہو گئے ہیں کہ جس طرح وہاں کے لوگوں کی دعائیں آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم کے وقت پوری ہوتی تھیں۔ اس طرح آج ان کی نہیں ہوتیں مکہ کے رہنے والوں کی بھی یہی حالت ہے۔ وہاں آج بھی دعائیں قبول ہونے کا ویسا ہی اثر ہے جیسا کہ پہلے تھا۔ کیونکہ وہاں کی اینٹیں گارا اور زمین نہیں بگڑی بلکہ آدمی بگڑے ہیں۔ تو جن جگہوں پر خدا تعالےٰ کا فضل نازل ہوتا ہے وہ پھر کبھی نہیں رُکتا۔ کیونکہ خدا تعالےٰ کا خزانہ ایسا وسیع ہے کہ جس کے خالی ہو جانے کا کبھی بھی خیال نہیں آ سکتا اسلئے جن مقامات پر خدا تعالےٰ نے اپنا فضل کر دیا ہے پھر ان سے کبھی منفصل نہیں ہوتا اس لئے خاص مقامات میں دعا خاص طور پر قبول ہوتی ہے۔ پس انسان کو چاہیئے کہ جب دعا کرنے لگے تو ایسے ہی مقامات کو چُن کر کرے۔ حضرت خلیفۃ المسیح اوّل رضی اللہ عنہ کے پاس بھی ایک مصلّٰی تھا۔ آپؓ فرماتے تھے کہ مَیں جب کبھی اس مصلّٰے پر بیٹھ کر دعا کرتا ہوں کہ خاص طور پر قبول ہو جاتی ہے۔ تو خاص اشیاء پر خاص برکت کی وجہ سے خاص ہی اثر ہوتا ہے یہی وجہ ہے کہ آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم نے اس بات کو پسند فرمایا ہے اور صحابہ کرامؓ نے اس پر عمل کیا ہے کہ گھر میں نماز پڑھنے کے لئے ایک خاص جگہ معیّن کر دیتے تھے۔ جہاں سوائے عبادت کے اَور کام نہیں کئے جاتے تھے۔ حضرت مسیح موعود علیہ الصّلوٰۃ والسّلام نے بھی ایک بیت الدعا بنایا ہُوا تھا تو یہ بھی دعا قبول ہونے کا ایک طریق ہے۔

(باقی)

درخواستِ دُعا

میرے بھائی علیم الدین کو بیہوشی کے دورے پڑتے ہیں۔ میرے والد صاحب بھی بیمار اور کمزور ہیں۔ احباب جماعت سے درخواستِ دعا ہے۔

(بشارت احمد ٹیچر ہائی سکول ربوہ)

لجنہ اماء اللہ راولپنڈی کی دفاعی مساعی

۱۴ ستمبر سے روزانہ ۵۰ مریضوں کے لئے فروٹ بھجوایا جا رہا ہے۔ ہسپتال میں مریضوں کے لئے ۱۲ انگریزی اور ۱۲ اردو اخبار بھجوائے جاتے ہیں۔ ۵۰۴ کپڑے بھجوائے گئے لحاف ۳ عدد اور کمبل ۲ عدد بھجوائے۔ ۵۰ گرم کوٹ بھجوائے گئے۔

فسٹ ایڈ۔ نصرت ڈسپنسری میں ۲۵ لڑکیاں فسٹ ایڈ کی ٹریننگ لے رہی ہیں ڈسپنسری کا کام وسیع کر دیا گیا ہے۔ حلقہ کے وارڈن اور پولیس چوکی کو اسکے متعلق اطلاع دی گئی ہے۔ فسٹ ایڈ کے متعلق ضروری اشیاء حلقہ جات میں بھجوائی گئی ہیں۔ رضاکارانہ طور پر لیڈی ڈاکٹر کی مدد کے لئے کچھ لڑکیوں کو تیار کیا گیا ہے۔ دو بار ہفتہ میں دو گروپ پانچ پانچ ممبرات پر مشتمل کام کے لئے سنیک ہال میں جاتے ہیں مبلغ ۔۔/۷/۔۔۱۵۷۶ چندہ اکٹھا کیا گیا ہے۔ ۳۰۰ جوڑے کپڑے سی کر دیئے گئے ۸ سویٹر کی بنائی کی گئی۔

(صدر لجنہ اماء اللہ راولپنڈی)

سپاس تعزیت

(مکرم خواجہ عبدالقیوم صاحب سابق ہیڈ ماسٹر کوئٹہ ڈویژن حال ربوہ)

اے محبت عجب آثار نمایاں کردی — زخم و مرہم بہ رہِ یار تو یکساں کردی

فرزندم میجر منیر احمد مرحوم (۱۹۲۷ - ۵ و ۱۹۶) کے انتقال پُرملال پر احباب نے جس گہری اور سچی ہمدردی کا اظہار فرمایا ہے۔ اس کے بیان کے لئے میں الفاظ نہیں پاتا۔ جزاہم اللہ احسن الجزاء۔

پسرم مرحوم نے اپنے فرائض منصبی ادا کرتے ہوئے اور ملک و ملت کی حفاظت کرتے ہوئے اپنی جان ، جان آفرین کے سپرد کردی۔ اللہ تعالےٰ اس کی اس ناچیز سعی کو شرف قبولیت بخشے اور پسماندگان کو صبر جمیل عطا فرمائے۔ اس سے قبل جنگ عالمگیر ثانی میں میرا تیسرا بیٹا جمیل احمد وارنٹ افسر نیروبی شمالی افریقہ میں شہید ہوا تھا۔

موجودہ صدمہ میں احباب جماعت نے عموماً اور خاندان حضرت مسیح موعود علیہ السلام نے خصوصاً جس غیر معمولی ہمدردی کا اظہار فرمایا ہے۔ اس کے لئے یہ عاجز ان کا نہایت ہی ممنون ہے۔ بعض بیرونی جماعتوں نے غائبانہ نماز جنازہ پڑھکر مرحوم کی بلندی درجات کے لئے دعائیں کیں۔ اور اکثر دوستوں نے گہری ہمدردی کے خطوط اور تاریں بھجوائی ہیں۔ جن کا فرداً فرداً جواب دینے سے یہ عاجز قاصر ہے۔ لہٰذا بذریعہ اخبار ان سب کا شکریہ ادا کیا جاتا ہے

خاندان حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے افراد نے ازراہ شفقت متعدد بار تشریف لاکر ہمدردی کا اظہار فرمایا۔ حضرت سیدہ نواب مبارکہ بیگم صاحبہ باوجود علالت کے غریب خانہ پر تشریف لاکر مرحوم بیٹے کی والدہ صاحبہ کو تسلی دیتی رہیں۔ اسی طرح محترمہ سیدہ ام متین صاحبہ محترمہ سیدہ مہر آپا صاحبہ و سیدہ آپا نعیمہ صاحبہ سلمہن اللہ تعالےٰ و دیگر خواتین مبارکہ نے شہید مرحوم کی تعزیت کے لئے تشریف لاکر حسن اعلےٰ اخلاق کا فقید المثال نمونہ پیش کیا۔ اس کے لئے عاجز راقم اور شہید مرحوم کی والدہ اور بیوہ بیحد ممنون ہیں۔ اللہ تعالےٰ ان سبکو اور دیگر تمام بھائی بہنوں کو جزائے خیر دے ؎

جانے والا ہے سب سے پیارا — اسی پہ اے دل تو جاں فدا کر

نماز جنازہ ۱۲ ستمبر کو مکرم مولانا جلال الدین صاحب شمس نے پڑھائی اور قبر پر دعا حضرت صاحبزادہ مرزا ناصر احمد صاحب نے کرائی۔ انا للہ و انا الیہ راجعون۔ اور مرحوم شہداء کے قطعہ خاص میں دفن ہوئے۔ ؎

خدا رحمت کند ایں عاشقان پاک طینت را

درخواست دعا

خاکسار کی والدہ صاحبہ آنکھوں کے اپریشن کے سلسلہ میں جام شورو ہسپتال حیدرآباد میں داخل ہیں اپریشن کی کامیابی کے لئے دعا کی درخواست ہے — نیز خاکسار کی بڑی لڑکی امتہ اللطیف عرصہ سے بیمار ہے۔ حالت تشویشناک ہے۔ اس کی صحتیابی کیلئے بھی احباب دعا فرمائیں (احمد حسین ہیڈ کاتب الفضل)

ضروری اعلان

خاکسار ایک نئی کتاب سلطان مبین کے نام سے تالیف کر رہا ہے۔

حضرت مسیح موعود علیہ السلام نے علم کلام کی مدد سے اللہ تعالےٰ نے آپ کے اندر جو روشنی اور جلا پیدا کیا۔ اس خداداد لیاقت اور استعداد کی مدد سے آپ نے جہاں کہیں بھی اعتراضات کے جوابات میں نمایاں فتح حاصل کی ہے وہ تمام واقعات جو تجربہ شدہ دلائل و براہین پر مشتمل ہیں اسی کتاب کا موضوع ہیں۔ جملہ علماء و مربیان اور معلمین کرام اور تمام تبلیغی ذوق رکھنے والے احباب سے درخواست ہے کہ وہ اپنے ایسے کم از کم دس واقعات (اور زیادہ جس قدر ہوں لکھ کر تیس اکتوبر تک مجھے بھجوا دیں۔ تاکہ انہیں کتابی شکل میں مدون کیا جا سکے۔

جملہ احمدی خواتین بھی میرے اس اعلان کی مخاطب ہیں وہ بھی اپنے مضامین بھجوا کر عند اللہ ماجور ہوں۔

ایسے تمام احباب بھی اس اعلان کے مخاطب ہیں جو خود تو مبلغ نہیں ہیں لیکن ان کا فہم عمدہ اور حافظہ مضبوط ہے اگر انہوں نے کسی مجلس میں ہمارے سلسلہ کے کسی بزرگ عالم کی گفتگو سنی ہو اور انہیں ان کے بیان کردہ دلائل یاد ہوں۔ تو واقعات کے رنگ میں بھی وہ لکھکر بھجوا دیں۔ جزاھم اللہ احسن الجزاء۔

خاکسار

عبدالرحمٰن مبشر مولوی فاضل

رحمانیہ منزل۔ بلاک جی۔ ڈیرہ غازیخاں

قومی دفاعی فنڈ

میں

فراخ دلی سے چندہ دیجئے

چندہ کہاں دیا جائے؟

کسی بھی ڈاک خانہ میں

حسب ذیل بنکوں کی کسی بھی برانچ میں :-

۱۔ اسٹیٹ بنک آف پاکستان
۲۔ نیشنل بنک آف پاکستان
۳۔ حبیب بنک لمیٹڈ
۴۔ کامرس بنک لمیٹڈ
۵۔ یونائیٹڈ بنک لمیٹڈ
۶۔ مسلم کمرشل بنک لمیٹڈ
۷۔ سٹینڈرڈ بنک لمیٹڈ
۸۔ آسٹریلیشیا بنک لمیٹڈ
۹۔ ایسٹرن مرکنٹائل بنک لمیٹڈ
۱۰۔ بنک آف بہاولپور

چندہ کیسے دیا جائے؟

نقد چیک۔ ڈرافٹ۔ پرائز بانڈ سیونگز سرٹیفکیٹ گورنمنٹ سیکوریٹیز

مذکورہ بنکوں میں سونا اور چاندی بھی جمع کرایا جا سکتا ہے

جاری کردہ

کمیٹی قومی دفاعی فنڈ

لیکچرار کی ضرورت

تعلیم الاسلام انٹرمیڈیٹ کالج گھٹیالیاں (ضلع سیالکوٹ) میں اس وقت فوری طور پر ایک سوکس یا اکنامکس کے لیکچرار کی ضرورت ہے۔ درخواست دہندگان فوری طور پر اپنی درخواستیں لے کر خود یہاں آ جائیں۔ اس آسامی پر تقرری کالج کے قواعد کے مطابق ہوگی۔ ایسے دوست جنہوں نے سوکس یا اکنامکس میں ایم۔ اے فائنل کا امتحان دیا ہوا ہے۔ وہ بھی یہاں پر انٹرویو کے لئے آ سکتے ہیں۔ انٹرویو کے بعد جس امیدوار کا تقرر مناسب ہوا۔ اسی وقت کر دیا جائیگا آمد و رفت کے اخراجات امیدواروں کے اپنے ہوں گے۔ یہاں آنے کے لئے لاہور۔ نارووال لائن پر بدوملہی کے سٹیشن پر اترنا چاہیئے — وہاں سے تانگے کا انتظام ہو سکتا ہے۔

(عبدالسلام اختر پرنسپل ٹی۔ آئی انٹرمیڈیٹ کالج گھٹیالیاں ضلع سیالکوٹ)

زکوٰۃ کی ادائیگی اموال کو بڑھاتی اور تزکیۂ نفس کرتی ہے

خدام الاحمدیہ کا چوبیسواں سالانہ اجتماع ۲۲-۲۳-۲۴ اکتوبر ۱۹۶۵ء کو اپنے مرکز ربوہ میں منعقد ہو گا (معتمد خدام الاحمدیہ مرکزیہ)

ضروری اور اہم خبروں کا خلاصہ

✖ ۔ پیرس ۷ر اکتوبر ۔ چین نے بھارتی حکومت کو انتباہ کیا ہے کہ اگر اس نے چینی سرحد میں اشتعال انگیز فوجی کارروائیاں بند نہ کیں تو بھارت کو عبرت ناک سزا دی جائے گی۔ یہ بات چین کی خبر رساں ایجنسی نے بتائی ہے۔ نیو چائنہ نیوز ایجنسی کی اطلاع کے مطابق کل صبح پیکنگ میں بھارتی سفارت خانہ کو ایک احتجاجی مراسلہ دیا گیا۔ جس میں بتایا گیا ہے کہ گزشتہ ہفتہ کے روز بھارتی پیٹرول کا ایک دستہ سکم اور تبت کی سرحد پر چینی علاقے میں گھس آیا۔ اور اس نے چین کے سرحدی محافظوں پر فائرنگ کی۔ پیر کے روز بھی اسی علاقہ میں بھارتی فوج نے ہلکی مشین گنوں اور توپوں سے چینی سرحدوں پر گولہ باری کی۔

مراسلے میں بتایا گیا ہے کہ بھارتی حکومت کی ان اشتعال انگیز کارروائیوں کے بعد چینی حکومت مجبور ہو گئی ہے کہ وہ اپنی سرحدوں پر نگران کے انتظامات سخت کر دے مراسلے میں مزید کہا گیا ہے کہ چینی حکومت صورت حال کا بغور مطالعہ کر رہی ہے اور بھارتی حکومت کو پھر خبردار کیا جاتا ہے کہ اگر انھوں نے اشتعال انگیزیاں بند نہ کیں تو اسے بدترین نتائج کا سامنا کرنا پڑے گا۔

✖ ۔ پیکنگ ۷ر اکتوبر ۔ چین کی خبر رساں ایجنسی نے ہنوئی سے اطلاع دی ہے کہ شمالی ویت نام میں کل امریکہ کے دس جیٹ لڑاکا طیارے گرائے گئے۔ اور کئی کو نقصان پہنچایا گیا۔ ان خبروں کے مطابق صوبہ کوانگ تنہہ میں پانچ طیارے صوبہ نام ہا میں تین صوبہ لانگ سون اور صوبہ ہا بک میں ایک ایک طیارہ گرایا گیا۔ ایجنسی نے کہا ہے کہ شمالی ویٹ نام میں اب تک امریکہ کے گرائے جانے والے طیاروں کی تعداد ۶۳۹ تک پہنچ گئی ہے۔

✖ لاہور ۷ر اکتوبر:۔ لاہور میں لڑکوں کے تمام کالج اور انجنیرنگ یونیورسٹی ۱۵ر اکتوبر سے کھل جائے گی۔ یہ فیصلہ کل صوبائی کابینہ کے اجلاس میں کیا گیا۔ اجلاس کی صدارت گورنر مغربی پاکستان ملک امیر محمد خان نے کی۔ کالج گرما کی تعطیلات کے بعد ستمبر کے آخری ہفتہ میں کھلنے تھے۔ لیکن بھارتی حملہ کی وجہ سے تعطیلات میں توسیع کر دی گئی تھی۔

✖ ۔ نئی دہلی ۷ر اکتوبر ۔ پاکستان ہائی کمیشن نے بھارت کی وزارت خارجہ کو ایک مراسلہ دیا ہے جس میں اس بات پر شدید احتجاج کیا گیا ہے کہ بھارتی حکومت پاکستان کے ہائی کمشن کے افسروں کے ساتھ انتہائی نارواسلوک کر رہی ہے جو سفارتی آداب کی صریحاً خلاف ورزی ہے۔ پاکستان ہائی کمشن کی جانب سے اس احتجاجی مراسلہ کی تفصیلات کل رات یہاں اخبارات کو مہیا کر دی گئیں۔

پاکستان کے مراسلہ میں کہا گیا ہے کہ گزشتہ ماہ بھارتی پولیس نے پاکستان کے سفارتی عملہ کے گھروں کو لوٹا اور پاکستانی املاک اور ذاتی چیزوں کی تلاشی لی۔ پاکستانی عملہ کے ارکان پانچ روز تک مسلسل قید رہے بجلی اور ٹیلیفون کے کنکشن کاٹ دیئے گئے پاکستانی ہائی کمیشن کے عملہ کے ارکان اور ان کے کنبوں کے مرد عورتوں اور بچوں کی تعداد سات سو کے قریب ہے۔ لیکن اس قید کے دوران ۔ دھوبی ۔ بھنگی ۔ الیکٹریشن ، نائی اور سبزیاں وغیرہ دینے والے افراد کو پاکستانی عملہ کے مکانوں تک نہیں جانے دیا جاتا تھا جس کے باعث صفائی اور کھانے پینے کی اشیاء کی فراہمی ایک مسئلہ بن گئی ۔ ایک روز پاکستان کے ہائی کمیشن کے عملے کے شیر خوار بچے تمام دن بھوکے رہے اس لئے کہ دودھ دینے والوں کو وہاں آنے کی اجازت نہیں دی گئی تھی۔

✖ ۔ راولپنڈی ۷ر اکتوبر ۔ بھارتی فوج نے پاکستان کے جن دیہات پر قبضہ کر رکھا ہے وہاں مکانوں کو لوٹنے کے بعد آگ لگائی جا رہی ہے مختلف محاذوں سے ملنے والی خبروں میں بتایا گیا ہے کہ بھارتی فوج مسلمانوں کے مکانوں کے کواڑ اور دوسرا سامان مورچوں میں استعمال کرنے کے لئے اتار لیتی ہے اور پھر مکانوں میں آگ لگا دیتی ہے۔

✖ راولپنڈی ۷ر اکتوبر ۔ پاکستان کے ساتھ سترہ روزہ جنگ میں اپنے جنگی سازوسامان کی بھاری تعداد سے محروم ہو کر بھارت ایک طرف اسلحہ کی خریداری کے لئے نکل کھڑا ہوا ہے تو دوسری طرف وہ متحدہ عرب جمہوریہ سے چاول حاصل کرنے کی کوشش کر رہا ہے۔ مصر کے سرکاری روزنامہ الاہرام نے لکھا ہے کہ بھارتی حکمرانوں کا اپنے عوام سے انتہائی سنگدلانہ رویہ ہے کیونکہ بھارتی عوام تو اس وقت بھوکوں مر رہے ہیں اور انہیں اجناس کی شدید ضرورت ہے لیکن اس کے باوجود بھارتی حکمران اسلحہ خریدنے کی سر توڑ کوشش کر رہے ہیں

سیاسی حلقوں نے اس سلسلہ میں برطانیہ کے بااثر اخبار سٹیٹسمینٹ کا حوالہ دیا ہے جس نے لکھا ہے کہ سیالکوٹ کی جنگ میں پاکستان کی پیدل فوج نے دستی بموں کے ذریعہ بھارت کے ٹینکوں کو تباہ کر کے ثابت کر دیا ہے کہ بھارت امریکہ سے خواہ کتنی بھی امداد کیوں نہ حاصل کرے وہ پاکستان کو شکست نہیں دے سکتا اخبار نے مزید لکھا ہے کہ ایسی صورت حال میں بھارت کو چاہیئے تھا کہ وہ اپنے پڑوسی ملکوں سے اختلافات پرامن طور پر طے کرتا جس کی بدولت بھارت کے اندرونی مسائل بھی حل ہو سکتے ہیں۔ لیکن بھارتی رہنماؤں نے اپنے عوام کو بھوکے مار کر اسلحہ خریدنے کا منصوبہ تیار کیا ہے۔ پاکستان کی فوجوں کے ہاتھوں بھارت کی ذلت آمیز شکست نے بھارت کے حکمرانوں کے ہوش و حواس کھو دیئے ہیں۔

✖ کراچی ۷ر اکتوبر ۔ مغربی ممالک کے کچھ اور اخبار نویسوں نے بھارتی جوانوں کے میدان جنگ سے فرار کی داستان مزے لے لے کر بیان کی ہے اور دنیا کو بتایا ہے کہ پاکستانیوں نے باری تعالےٰ پر پختہ یقین اور اپنے مقصد کی سچائی کی بنیاد پر موجودہ جنگ جیتی ہے ۔ کل ریڈیو پاکستان نے کولمبیا براڈکاسٹنگ کارپوریشن کے نمائندہ مسٹر ہگنس اور برطانوی صحافی مسٹر رچرڈ ہینٹ کے انٹرویو نشر کئے۔

مسٹر ایڈورڈ ہگنس نے کہا کہ ایسا معلوم ہوتا تھا جیسے بھارتی فوجی راجستھان سیکٹر میں اپنی چوکیاں انتہائی جلدی میں چھوڑ کر بھاگے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ ایک گاؤں میں جب ہم گئے تو وہاں ایک ملی جلی بھیڑوں کچھ رینجروں اور رضاکاروں کے سوا کوئی نہ تھا۔ بھارتی فوجی اس علاقے میں بے شمار غیر استعمال شدہ گرنیڈ اور مارٹر شیل چھوڑ گئے ہیں ۔ منابآؤ ریلوے سٹیشن پر بھی یہی صورت حال تھی ہمارا یہ دورہ نتیجہ خیز رہا ۔ کیونکہ ہم نے لوگوں کو یہ دکھانے کے لئے کہ ان چوکیوں کی تصویریں کھینچیں کہ ان پر پاکستان نے قبضہ کر لیا ہے اور بھارت جھوٹ بول رہا ہے ۔ مسٹر ہگنس نے پاکستانی فوجیوں اور عوام کے حوصلہ اور جذبہ کی بے حد تعریف کرتے ہوئے کہا کہ پاکستانی فوجیوں کے حوصلے بہت بلند تھے اور وہ اپنی مقدس زمین کا ایک انچ حصہ بھی دشمن کے حوالے کرنا اپنی توہین سمجھتے تھے سیالکوٹ اور لاہور کے عوام کے حوصلے بے حد بلند تھے ۔ میں جہاں کہیں بھی گیا لوگوں کو بلند حوصلہ پایا۔

برطانوی صحافی مسٹر رچرڈ ہینٹ نے ریڈیو انٹرویو میں کہا کہ منابآؤ جاتے ہوئے میں پاکستانی عوام اور فوجیوں کے جذبے اور حوصلے سے بے حد متاثر ہوا میں نے ہر گاؤں کے دونوں سروں پر محرزین کو مسلح اور چوکنا دیکھا ۔ جب ہم ان کے نزدیک پہنچے تو انہوں نے ہمیں فوجی سیلوٹ کیا۔ ان کے اس اقدام نے مجھے اور دوسرے غیر ملکی نامہ نگاروں کو بے حد متاثر کیا ۔ انہوں نے کہا کہ میں پاکستان کے جس حصّہ میں بھی گیا عوام کے جذبۂ ایثار اور حوصلے دیکھ کر حیران رہ گیا۔

مسٹر ہینٹ نے کہا کہ عوام کے جذبات کا اظہار ہمارے ساتھ جیپ میں سوار ایک سارجنٹ نے کیا۔ اس نے ہمیں بتایا کہ پاکستانی ایک مقصد کے لئے لڑ رہے ہیں جب کہ بھارتیوں کے سامنے کوئی مقصد نہیں ہے اس نے اپنے سینے پر ہاتھ مارتے ہوئے کہا ہمارے پاس وہ چیزیں ہیں جو بھارتیوں کے پاس نہیں " پاکیزہ دل اور خدا "

درخواست ہائے دعا۔

۱۔ میرے والد بشیر احمد صاحب چغتائی پریذیڈنٹ جماعت احمدیہ واہ کینٹ دل کے عارضہ کی وجہ سے واہ کے ہسپتال میں داخل ہیں احباب جماعت سے ان کی کاملہ وعاجلہ شفایابی کے لئے دعا کی درخواست ہے
(امینہ تنویر بنت بشیر احمد صاحب چغتائی ۔ پریذیڈنٹ جماعت احمدیہ واہ کینٹ ۔)

۲۔ میں نے امسال ایم ایس سی کا امتحان دیا ہوا ہے ۔ احباب کامیابی کے لئے دعا فرماویں
(اکرام خالد ملک راولپنڈی)

ھمدرد نسواں (اٹھرا کی گولیاں) دواخانہ خدمتِ خلق رجسٹرڈ ربوہ سے طلب کریں۔ مکمل کورس انیس روپے

کشمیر کے مختلف سیکٹروں میں بھارتی فوج کے پے در پے شدید حملے

پاکستانی فوجوں نے دشمن کو بھاری جانی نقصان پہنچا کر تمام حملے پسپا کر دیئے

راولپنڈی ۸ اکتوبر۔ بھارتی فوجوں نے کل اور پرسوں کشمیر میں مینڈھر۔ اور ٹیٹوال کے سیکٹروں میں نیز کھوئی رٹہ کے علاقہ میں متعدد پاکستانی چوکیوں پر پے در پے شدید حملے کئے۔ پاکستانی فوجوں نے ہر بار جوابی کارروائی کر کے دشمن کو زبردست جانی نقصان پہنچایا اور ان تمام حملوں کو پسپا کر دیا۔

مینڈھر سیکٹر میں تتّا پانی کے علاقہ میں بھارتی فوج نے پرسوں ہماری چوکیوں پر گولہ باری کی اور کل پوری ایک بریگیڈ فوج سے زبردست حملہ کر دیا۔ پاکستانی فوج نے جوابی کارروائی کر کے بھارت کے بہت سے فوجیوں کو موت کے گھاٹ اتار دیا۔ اور حملہ کو پسپا کر سکے۔ کہ دیا نیز بہت سے بھارتی فوجی قیدی بنا لئے گئے۔

کھوئی رٹہ کے علاقہ میں پرسوں رات بھارتی فوج نے پاکستان کی بعض چوکیوں پر حملہ کیا تھا۔ جسے پسپا کر دیا گیا تھا۔ لیکن کل صبح اس نے ہوا میں دھوئیں کے بادل چھوڑ کر ان کی آڑ میں اچانک ایک زبردست حملہ کر دیا۔ پاکستانی فوج نے اس حملہ کا بھی منہ توڑ جواب دیا اور دشمن پر ایسی کاری ضرب لگائی کہ وہ بہت سی لاشیں میدان میں چھوڑ کر بھاگ نکلا اور اس طرح اس کا یہ حملہ بھی بری طرح پسپا کر دیا گیا۔

پرسوں ٹیٹوال سیکٹر کے علاقہ شاہ کوٹ میں بھی بھارتی فوج نے حملہ کیا۔ اس نے ٹینک شکن توپوں سے گولے برسا کر شاہ کوٹ کے پل کو اڑانے کی کوشش کی جسے پاکستانی فوج نے ناکام بنا دیا بھارتی فوج نے کل پھر ایک حملہ کیا۔ اس حملہ کو بھی ہماری فوج نے دشمن کو بھاری جانی نقصان پہنچا کر پسپا کر دیا۔

فائر بندی کی ان تازہ خلاف ورزیوں کی اطلاع اقوام متحدہ کے مبصروں کو دے دی گئی ہے۔

بھارت کی اشتعال انگیز کارروائیوں کے خلاف

چین کا ایک اور احتجاج

پیکنگ ۸ اکتوبر۔ چین نے چین اور سکم کی سرحد پر بھارتی فوجوں کی بار بار کی فائرنگ کے خلاف حکومت بھارت سے پھر احتجاج کیا ہے کل رات پیکنگ میں بھارتی سفیر کو ایک مراسلہ دیا گیا جس میں بھارت کو خبردار کیا گیا ہے کہ اگر اس نے سرحد پر اشتعال انگیز کارروائیاں بند نہ کیں تو پھر نتائج کی ذمہ داری اسی پر ہوگی مراسلہ میں مزید لکھا ہے کہ بھارتی فوجوں کی مسلسل اشتعال انگیز کارروائیوں کی وجہ سے حکومت چین کے لئے یہ ضروری ہو گیا ہے کہ وہ سرحد کے دفاعی انتظامات کو مضبوط بنائے اور سرحد کی نگرانی کو سخت کر دے۔ چنانچہ حکومت چین بھارت کی ان اشتعال انگیزیوں کے نتیجہ میں رونما ہونے والی صورت حال کا گہری نظر سے جائزہ لے رہی ہے۔

اقوام متحدہ کشمیر کے بنیادی مسئلہ کو حل کرے

برطانوی وزیر خارجہ کا مطالبہ

نیویارک ۸ اکتوبر۔ برطانیہ نے اقوام متحدہ پر زور دیا ہے کہ وہ کشمیر کے بنیادی مسئلہ کو حل کرے تاکہ ہندوستان اور پاکستان کے باہمی تنازعہ کا خاتمہ کیا جا سکے۔ برطانوی وزیر خارجہ مسٹر سٹوورٹ نے کل اقوام متحدہ کی جنرل اسمبلی میں تقریر کرتے ہوئے کہا کہ اگر اقوام متحدہ ہندوستان اور پاکستان کے باہمی تنازعہ کو مستقل بنیادوں پر ختم کرنا چاہتی ہے تو یہ امر نہایت ضروری ہے کہ وہ کشمیر کے بنیادی مسئلہ کو حل کرے انہوں نے اس بات پر زور دیا کہ سلامتی کونسل نے کشمیر کے مسئلہ اور دیگر اختلافی مسائل کو حل کرنے کے سلسلہ میں جو ذمہ داری لی ہے اس کا فرض ہے کہ وہ اسے پورا کرے۔

پاکستان نے رن کچھ ٹریبونل میں اپنا نمائندہ نامزد کر دیا

ایران کے جناب نصر اللہ انتظام اس میں پاکستان کے نمائندے ہوں گے

راولپنڈی ۸ اکتوبر۔ پاکستان نے رن کچھ ٹریبونل کے لئے ایران کے جناب نصر اللہ انتظام کو اپنا نمائندہ نامزد کیا ہے۔ ہندوستان نے اس ٹریبونل کے لئے ابھی اپنا نمائندہ نامزد نہیں کیا ہے۔ رن کچھ کے علاقہ میں سرحد کا تعین کرنے کے لئے اس سال ۳۰ جون کو جس سمجھوتہ پر دستخط ہوئے تھے۔ اس میں کہا گیا تھا کہ اگر وزارتی بات چیت ناکام رہے تو پھر تین رکنی ٹریبونل میں اس قضیہ کو پیش کیا جائے گا۔

جناب نصر اللہ انتظام ایران کے ایک ممتاز مدبر ہیں آپ ۵۱-۱۹۵۰ء میں اقوام متحدہ کی جنرل اسمبلی کے صدر منتخب کئے گئے تھے۔ آپ اقوام متحدہ میں ایران کے مستقل مندوب کے طور پر خدمات سرانجام دیتے رہے ہیں اور ایران میں مختلف اعلیٰ عہدوں پر فائز رہ چکے ہیں

چینی لیڈروں سے جناب غلام فاروق کے مذاکرات

پیکنگ ۸ اکتوبر۔ پاکستان کے وزیر تجارت جناب غلام فاروق نے آج کل پیکنگ میں ہیں۔ چینی لیڈروں سے بات چیت کی ہے معلوم ہوا ہے کہ انہوں نے چین کی طرف سے پاکستان کو ملنے والے چھ کروڑ ڈالر کے قرضہ اور اس کے استعمال کے بارہ میں چینی لیڈروں سے تبادلۂ خیالات کیا ہے۔

روہوڈیشیا میں تشدد کی کارروائیاں ہونے کا اندیشہ

نیروبی ۸ اکتوبر۔ کینیا کی حکومت نے برطانیہ کو خبردار کیا ہے کہ اگر روہوڈیشیا میں مسٹر اسمتھ کی سفید فام حکومت نے روہوڈیشیا کی آزادی کا یکطرفہ اعلان کر دیا تو پھر افریقی ممالک روہوڈیشیا کے لوگوں کو فوری طور پر مدد دینے پر مجبور ہو جائیں گے۔ ایک خبر رساں ایجنسی نے اطلاع دی ہے کہ روہوڈیشیا میں تشدد کی کارروائیاں ہونے کا اندیشہ ہے

ادھر تنزانیہ کے صدر مسٹر نریرے نے دھمکی دی ہے کہ اگر برطانیہ نے روہوڈیشیا کے اصل باشندوں کو نظر انداز کرتے ہوئے مسٹر اسمتھ کی سفید فام حکومت کو آزادی دے دی تو تنزانیہ دولت مشترکہ سے علیحدہ ہو جائے گا۔

بھارت کی طرف سے چار طاقتوں کی کمیٹی بنانے کی مخالفت

سردار سورن سنگھ نے مسٹر او تھان کو بھارت کے مخالفانہ رویّہ سے آگاہ کر دیا

نیویارک ۸ اکتوبر۔ سلامتی کونسل کی ۲۰ ستمبر والی قرار پر عمل درآمد کی نگرانی کے لئے اقوام متحدہ میں چار طاقتوں کی کمیٹی بنانے کی جو تجویز زیر غور ہے۔ بھارت نے اس کی مخالفت کی ہے۔ یہ کمیٹی اس غرض سے بنائی جا رہی ہے کہ مسئلہ کشمیر کے سیاسی تصفیہ کے ساتھ ساتھ فوجوں کی واپسی کا انتظام کیا جائے۔ کل بھارتی وزیر خارجہ سردار سورن سنگھ نے اقوام متحدہ کے سیکرٹری جنرل مسٹر او تھان سے ملاقات کی اور انہیں بتایا کہ بھارت چار طاقتی کمیٹی بنانے کا مخالف ہے

راولپنڈی میں سیاسی مبصروں کا کہنا ہے کہ چار طاقتوں کی کمیٹی کے قیام کی بھارت جو مخالفت کر رہا ہے۔ اس سے ظاہر ہوتا ہے کہ بھارت اب اقوام متحدہ کی قرارداد کے اس حصہ سے بچ نکلنا چاہتا ہے جس میں کہا گیا ہے کہ ہندوستان اور پاکستان کے مابین موجودہ جھگڑے کا تہہ میں جو سیاسی مسئلہ ہے ان کا تصفیہ کرایا جائے گا۔

ریڈیو پر مولوی غلام احمد صاحب فرخ کی تقریر

مورخہ ۱۰ اکتوبر کو شام کے سات بجکر دس منٹ پر ریڈیو پاکستان حیدر آباد سے مکرم مولوی غلام احمد صاحب فرخ کی تقریر ہوگی۔

مسٹر بھٹو نیویارک روانہ ہو گئے

کراچی ۸ اکتوبر۔ وزیر خارجہ جناب ذوالفقار علی بھٹو آج صبح کراچی سے پیرس روانہ ہو گئے۔ وہاں سے آپ نیویارک تشریف لے جائیں گے۔ وہاں آپ

28 [illegible] 08

ڈاک ایڈیشن ۵۲۵۴